6509 ـ كيا كسى بهى گوشت پر بسم الله پڑهنا كافى ہے

سوال

جب ميں گوشت خريدوں اور مجهے علم بهى ہو كہ يہ شريعت اسلاميہ كے مطابق ذبح نہيں كيا گيا تو كيا اسے بسم الله پڑھ كر كها لوں؟
ميں نے بخارى شريف ميں ايك حديث پڑهى ہے كہ: كچھ لوگوں كو يقينى علم نہيں تها كہ ان كے پاس جو گوشت ہے وہ حلال ہے، تو رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے انہيں بتايا كہ وہ بسم الله پڑھ كر كها ليں.
كيا حديث كا صحيح مفہوم يہى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب يہ معلوم نہ ہو كہ كس طريقہ پر ذبح كيا گيا ہے، اور ظن غالب يہ ہو كہ اسے شريعت اسلاميہ كے طريقہ پر ہى ذبح كيا گيا ہوگا، وہ اس طرح كہ وہ گوشت ايسے ملك كا ہو جہاں اكثريت مسلمانوں كى ہے، يا پهر اہل كتاب ہيں، تو ايسى حالت ميں اسے كهاتے وقت بسم الله پڑهنا كافى ہے.

ليكن جب يہ علم ہو كہ اسے غير اسلامى طريقہ پر ذبح كيا گيا ہے تو اس كا كهانا جائز نہيں، كيونكہ وہ مردار كے حكم ميں ہے، جيسا كہ الله سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

(اور تم اسے نہ كهاؤ جس پر الله تعالى كا نام نہ ليا گيا ہو..) .